درس قرآن

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔
یاایھا الذین امنوآ ان تطیعوا الذین کفروا یردوکم علی
اعقابکم فتنقلبوا خاسرین

ترجمہ: اے ایمان والو! اگر تم کافروں کی باتیں مانو گے تو وہ تمہیں تمہاری ایڑیوں پر لوٹادیں گے۔ (یعنی تمہیں مرتد بنادیں گے) پس تم نامراد ہو جاؤ گے۔

وضاحت

اللہ تعالیٰ نے اس آیت مبارکہ میں مسلمانوں کو اس بات کی تنبیہ فرمائی ہے کہ غیر مسلموں کی تعلیمات کو نہیں ماننا اگر تم مانو گے تو مرتد ہو جاؤ گے کیونکہ کافر اور غیر مسلم لوگ تو چاہتے ہی یہی ہیں کہ کسی طریق سے تم اپنے دین حنیف سے منحرف ہو جاؤ۔

اے مسلمان: کبھی تو نے غور کیا ہے کہ آج تو نے اپنی اسلامی تہذیب کو چھوڑ کر اس گندی اور پلید مغربی تہذیب کو اپنایا ہوا ہے آج تیری ثقافت اسلامی نہیں انگریزوں کی ثقافت ہے۔ آج تیری وضع قطع تیری سیرت تیری صورت تیرا لباس تیرا اٹھنا بیٹھنا تیرا چلنا پھرنا۔ تیرا انداز گفتگو حتیٰ کہ تیری ایک ایک حرکت اور تیری اک اک ادا (اِلاماشاء اللہ سوائے اس کے جسے اللہ نے محفوظ رکھا ہو) اسلامی تعلیمات کے مطابق نہیں بلکہ عیسائیوں، یہودیوں اور غیر مسلموں کی تعلیمات کی عکاسی کرتی ہوئی نظر آتی ہے۔ لیکن ان سب چیزوں کے باوجود پھر

بھی تو مسلمان ہے۔ اور امتِ محمدیہ کا فرد ہے۔

وضع میں ہو تم نصاریٰ تمدن میں ہنود
یہ مسلمان ہیں جنہیں دیکھ کے شرمائیں یہود

اے مسلمان ذرا اپنی حالت پر غور کر اور خدارا اس غیر اسلامی اور غیر مہذب تہذیب کو چھوڑ کر اپنے آپ کو اسلامی قالب میں ڈھال لے تا کہ تیری دنیا بھی سنور جائے اور آخرت بھی بہتر ہو جائے۔

(وما علینا الا البلاغ المبین)

- - - - - - - - - - - - -

بقیہ : ترجمۃ القرآن

کرنے کیلئے استعال ہوتا ہے کہ وہ تیز دوڑ سکے اور امام ثعلب کا قول نقل کیا۔ فسرت الفرس میں نے گھوڑا دوڑانے کیلئے اس کی پشت سے سرج کو اتار دیا اس کو ننگا کر دیا۔

معنی معقول کی مثال کے لئے قرآن مجید کی آیت ہے

ولا یاتونک بمثل الا جئناک بالحق واحسن تفسیرا (فرقان)
اور یہ لوگ جو بھی اعتراض اٹھائیں گے ہم اس کا صحیح جواب اور بہترین توضیح تمہیں بتا دیں گے۔